93

26

سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات

پنجشنبہ ۔ ۲۶ جون ۱۹۷۵ء

صفحہ	مندرجات	نمبر شمار
۱	تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ۔	۱
۲	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات۔	۲
۵	صوبائی مجموعی سرمایہ سے کئے جانے والے اخراجات پر بحث۔	۳

جلد یازدہم شمارہ سیزدہم (۱۳)

آج کے اجلاس میں مندرجہ ذیل اراکین اسمبلی نے شرکت کی

۱۔ میر چاکر خان ڈومکی
۲۔ سردار غوث بخش خان رئیسانی
۳۔ جام میر غلام قادر خان
۴۔ مسٹر محمود خان اچکزئی
۵۔ سردار انور جان کھیتران
۶۔ مولوی محمد حسن شاہ
۷۔ میر نصرت اللہ خان سنجرانی
۸۔ میر قادر بخش بلوچ
۹۔ میر صابر علی بلوچ
۱۰۔ میاں سیف اللہ خان پراچہ
۱۱۔ مولوی صالح محمد
۱۲۔ حاجی میر شاہنواز خان شاہیانی
۱۳۔ میر شیر علی خان نوشیروانی
۱۴۔ نواب زادہ تیمور شاہ جوگیزئی۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کا اجلاس

مورخہ ۲۶ جون ۱۹۷۵ء بروز پنجشنبہ صبح دس بجے زیر صدارت
اسپیکر سردار محمد خان باروزئی شروع ہوا

تلاوت کلام پاک و ترجمہ

از قاری محمد یحییٰ خان کاکڑ

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ؕ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۞ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ
عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞

سورۃ توبہ آیت ۵۹ تا ۶۰ رکوع ۱۲ پارہ ۱۰

ترجمہ :-

کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسولؐ نے جو کچھ بھی انہیں دیا تھا۔ اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے اللہ ہمارے لئے کافی ہے وہ اپنے فضل سے ہمیں اور بہت کچھ دے گا۔ اور اس کا رسولؐ بھی ہم پر عنایت فرمائے گا۔ ہم اللہ ہی کی طرف نظر جمائے ہوئے ہیں۔ یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لئے ہیں اور ان لوگوں کیلئے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں اور ان کے لئے جن کی تالیف قلب مطلوب ہو نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور قرض داروں کی مدد کرنے میں اور راہ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کیلئے ہیں۔ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے۔

(وما علینا الا البلاغ)

وقفہ سوالات

مسٹر اسپیکر:۔ پہلا سوال منصیر رت اللہ خان سنجرانی کا ہے۔

۸۵۵٭ منصیر رت اللہ خان سنجرانی۔

کیا وزیر اعلیٰ فرمائینگے کہ
(الف) سال رواں میں ضلع چاغی کو میڈیکل کی سیٹوں میں کتنا کوٹہ دیا گیا؟
(ب) بلوچستان سے باہر میڈیکل کالجوں میں داخلہ لینے کیلئے ضلع چاغی کو کیا کوٹہ دیا گیا۔

وزیر اعلیٰ

(الف) سال رواں کے دوران ضلع چاغی کو بولان میڈیکل کالج میں چار نشستیں دی گئیں۔
(ب) بلوچستان سے باہر صرف فاطمہ جناح میڈیکل کالج برائے خواتین لاہور میں اس صوبہ کی طالبات کیلئے نو نشستیں مخصوص ہیں اور چونکہ ضلع چاغی سے ایک بھی خاتون امیدوار کی درخواست وصول نہیں ہوئی تھی اس لئے مذکورہ نشستوں میں سے ضلع چاغی کو کوئی نشست نہ مل سکی۔

مسٹر اسپیکر:۔ اگلا سوال مسٹر محمود خان اچکزئی۔

۸۹۳٭ مسٹر محمود خان اچکزئی۔

کیا وزیر صحت از راہ کرم بیان کرینگے کہ
(الف) کیا یہ صحیح ہے کہ جب سے موجودہ حکومت بنی ہے کسی وزیر صاحب نے ضلع خاران کے ہسپتال کا معائنہ نہیں کیا ہے۔
(ب) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ محکمہ صحت کے کسی افسر نے بھی ضلع خاران کے ہسپتال کا معائنہ نہیں کیا ہے
(ج) اگر (الف) اور (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو پھر وہ کون سی مصروفیات تھیں جس کی وجہ سے وزراء صاحبان یا افسران کو اتنا وقت نہ ملا۔ کہ وہ ایک ضلع کے ہسپتال کا معائنہ کرتے؟

(د) اگر کسی وزیر یا افسران نے ضلع خاران کے ہسپتال کا معائنہ کیا ہے تو کس نے اور کن کن تاریخوں میں۔

وزیر صحت (مولوی محمد حسن شاہ)

(الف) میں نے خاران کا دورہ نہیں کیا۔ باقی وزراء سے آپ دریافت کریں۔

(ب) یہ صحیح نہیں ہے۔ ناظم الامور صحت بلوچستان نے فروری ۷۵ء میں سول ہسپتال خاران کا معائنہ کیا ہے۔ ضلعی ناظم صحت چاغی/خاران بھی ناظم الامور صحت کے ساتھ گئے۔ اس کے بعد مئی ۱۹۷۵ء میں بھی ضلعی ناظم نے مذکورہ ہسپتال کا معائنہ کیا۔

(ج) مختلف مصروفیات کی بناء پر میں خاران کا دورہ نہیں کر سکا۔ آفیسران محکمہ صحت نے فروری ۱۹۷۵ء اور مئی ۱۹۷۵ء میں ہسپتال کا معائنہ کیا۔

(د) ناظم الامور صحت بلوچستان اور ناظم صحت چاغی/خاران نے ۸ فروری ۱۹۷۵ء کو سول ہسپتال خاران کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد ضلعی ناظم نے مئی ۱۹۷۵ء میں بھی اس ہسپتال کا معائنہ کیا ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزئی

(ضمنی سوال) جناب اسپیکر! میرے سوال کا جزو "ج" ہے کہ وہ کونسی مصروفیات تھیں کہ جس کی وجہ سے وزراء صاحبان یا افسران کو اتنا وقت نہ ملا کہ وہ ایک ضلع کے ہسپتال کا معائنہ کرتے؟ ان کا جواب ہے مختلف مصروفیات تو کیا وزیر صاحب ان مصروفیات کی تفصیل بتائیں گے۔؟

وزیر صحت۔

میرے خیال میں کوئی ایسا قاعدہ نہیں جس کی رو سے ممبر صاحب یہ دریافت کریں کہ کون کون سی مصروفیات تھیں... تاہم اگر آپ نیا نوٹس دیں تو بہتر ہے۔

نواب زادہ شبیر علی خان نوشیروانی۔

جہاں تک وزیر صاحب نے مصروفیات کے بارے میں فرمایا ہے تو ضروری نہیں کہ وہاں وزیر صاحب

دوروں پر آیا کریں وہاں تو دراصل ڈاکٹروں۔ لیڈی ڈاکٹروں، دیگر عملے اور ادویات کا ہونا ضروری ہے۔ ہمیں یہ نہیں چاہئیے کہ وزیر صاحب وہاں دورے پر جائیں۔ بے شک وہ معائنہ شوق سے کریں لیکن ہمیں اس کی ضرورت نہیں۔

(قطع کلامیاں)

مسٹر محمود خان اچکزئی:۔

کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ ضلع چاغی اور ضلع خاران یعنی دو اضلاع کے لئے صرف ایک ناظم صحت کیوں مقرر کیا گیا ہے؟

وزیر خزانہ (سردار غوث بخش رئیسانی)

میں آپ کی اطلاع کے لئے کہہ دوں کہ عموماً ہر دو ضلعوں کے لئے ایک ہی ناظم صحت مقرر کیا جاتا ہے، کیونکہ بعض وجوہات ہیں جیسے ضلع سبی اور ضلع کچھی کے لئے بھی ایک ہی ناظم مقرر ہے۔

نواب زادہ میر شیر علی خان نوشیروانی

تو پھر اس صورت میں ان کا ہیڈ کوارٹر خاران میں رکھنا بہتر ہوگا۔

وزیر صحت۔

ضلعی ناظم صحت چاغی میں اس لئے رہتے ہیں کہ وہ بڑا علاقہ ہے۔ تاہم اگر ضروری سمجھا گیا تو ہم

خاران کے لئے علیحدہ ناظم دے دیں گے۔

صوبائی مجموعی سرمایہ سے کئے جانے والے اخراجات پر بحث

مسٹر اسپیکر:۔

اب صوبائی مجموعی سرمایہ سے کئے جانے والے اخراجات پر بحث ہوگی۔ کیا کوئی ممبر اس پر بولنا چاہتے ہیں۔

(کوئی ممبر نہیں اٹھا)

مسٹر اسپیکر:۔

چونکہ کوئی معزز ممبر بھی اس بجٹ میں حصہ نہیں لینا چاہتے اس لئے ایوان کی کارروائی کل صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(ایوان کی کارروائی صبح دس بج کر پندرہ منٹ پر مورخہ ۲۷ جون ۷۵ ۱۹ء بروز جمعہ صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی ہوگئی)